

محمد خالد جذبی

اسماء الحسنیٰ سے مسائل کا حل

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وللہ الاسماء الحسنی فادعوہ بھا

''اور اللہ کے سبھی نام اچھے ہیں اسے انہی سے پکارو۔''

اللہ کریم کے اسماء الحسنیٰ ہر درد کی دوا اور ہر غم کا علاج ہیں۔ ان کے پڑھنے سے ہر آفت ٹل جاتی ہے' ہر مصیبت دور ہو جاتی ہے' ہر پریشانی ختم ہو جاتی ہے' ہر مشکل حل ہو جاتی ہے' ہر حاجت پوری ہو جاتی ہے' ترقی کی راہیں کھل جاتی ہیں' پہاڑ برابر بھی قرض ہو تو ادا ہو جاتا ہے' کاروبار میں وسعت پیدا ہو جاتی ہے' رزق میں برکت پیدا ہو جاتی ہے' عزت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سکون قلب نصیب ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا ہر وقت اللہ کریم کی امان میں رہتا ہے۔

اسماء الحسنیٰ کا وظیفہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے جو ان اسرار سے کماحقہٗ واقف تھے جن سے صرف خاص الخاص مردان حق ہی آگاہ ہوتے ہیں۔ یہ وظیفہ صدیوں سے اولیائے امت اور ان کے متبعین پڑھتے آ رہے ہیں۔

اس وظیفے سے میرا تعارف مرشد کریم حضرت امام سید احمد سعید کاظمی رحمتہ اللہ علیہ اور استاد مکرم خواجہ عابد نظامی کی وساطت سے ہوا۔ میں کئی سالوں سے یہ وظیفہ پڑھ رہا ہوں اور میں نے اسے انتہائی مفید پایا ہے۔ تاثیر کے اعتبار سے یہ وظیفہ اپنی مثال آپ ہے۔

اسماء الحسنٰی کا وظیفہ معلوم کرنے کا طریقہ کچھ مشکل نہیں ہے۔ اس کے لیے آپ سب سے پہلے حروف ابجد کے حساب سے اپنے نام کے اعداد معلوم کریں۔ حروف ابجد اور ان کے اعداد حسب ذیل ہیں:

ا=۱	ب=۲	پ=۲
ج=۳	چ=۳	د=۴
ڈ=۴	ه=۵	و=۶
ژ=۷	ز=۷	ح=۸
ط=۹	ی=۱۰	ے=۱۰
ک=۲۰	گ=۲۰	ل=۳۰
م=۴۰	ن=۵۰	س=۶۰
ع=۷۰	ف=۸۰	ص=۹۰
ق=۱۰۰	ر=۲۰۰	ڑ=۲۰۰
ش=۳۰۰	ت=۴۰۰	ٹ=۴۰۰
ث=۵۰۰	خ=۶۰۰	ذ=۷۰۰
ض=۸۰۰	ظ=۹۰۰	غ=۱۰۰۰

حرف ابجد کے اعداد معلوم ہو جانے کے بعد اب آپ کے لیے اپنے نام کے اعداد معلوم کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔ مثلاً میرے نام محمد خالد کے اعداد اس طرح حاصل کیے جائیں گے:

م=۴۰	ح=۸	م=۴۰	د=۴
خ=۶۰۰	ا=۱	ل=۳۰	د=۴

میزان=۷۲۷

نام (محمد خالد) کے اعداد (۷۲۷) معلوم ہو جانے کے بعد اب ہم اسماء الحسنٰی میں سے ایسے اسماء دریافت کریں گے جن کے اعداد کا مجموعہ ۷۲۷ برآمد ہوتا ہے۔ اسماء الحسنٰی اور ان کے اعداد حسب ذیل ہیں:

احد=۱۳	وهاب=۱۴	واجد=۱۴
جواد=۱۴	حی=۱۸	واحد=۱۹
هادی=۲۰	بدوح=۲۰	ودود=۲۰

الہ=۳۶	اول=۳۷	ولی=۴۶
والی=۴۷	ماجد=۴۸	مجیب=۵۵
مبدی=۵۶	مجید=۵۷	حمید=۶۲
باطن=۶۲	دیان=۶۵	وکیل=۶۶
اللہ=۶۶	دیان=۶۵	وکیل=۶۶
اللہ=۶۶	محیط=۶۷	محی=۶۸
حکم=۶۸	باسط=۷۲	جلیل=۷۳
سبوح=۷۶	حکیم=۷۸	حسیب=۸۰
جمیل=۸۳	بدیع=۸۶	مولیٰ=۸۶
حلیم=۸۸	ملک=۹۰	مالک=۹۱
عزیز=۹۴	ھی=۹۸	ملیک=۱۰۰
مبین=۱۰۲	عدل=۱۰۴	عادل=۱۰۵
حق=۱۰۸	حنان=۱۰۹	علی=۱۱۰
اعلیٰ=۱۱۱	کافی=۱۱۱	باقی=۱۱۳
جامع=۱۱۴	قوی=۱۱۶	معز=۱۱۷
وافی=۱۱۷	احسن=۱۱۹	معبود=۱۲۲
معید=۱۲۴	معطی=۱۲۹	لطیف=۱۲۹
سلام=۱۳۱	صمد=۱۳۴	مومن=۱۳۶
واسع=۱۳۷	کفیل=۱۴۰	عالم=۱۴۱
منان=۱۴۱	قائم=۱۵۱	مھیمن=۱۴۵
محصی=۱۴۷	علیم=۱۵۰	قدیم=۱۵۴
قیوم=۱۵۶	عفو=۱۵۶	عاطف=۱۶۰
مانع=۱۶۱	عطوف=۱۶۵	قدوس=۱۷۰
معین=۱۷۰	سامع=۱۷۱	سمیع=۱۸۰
مقدم=۱۸۴	منعم=۲۰۰	نافع=۲۰۱
بر=۲۰۲	رب=۲۰۲	جبار=۲۰۶
مقسط=۲۰۹	مالک الملک=۲۱۲	باری=۲۱۳
طاہر=۲۱۵	اکبر=۲۲۳	احکم الحاکمین=۲۲۹

کبیر=۲۳۲	آمر=۲۴۱	مدبر=۲۴۶
مطہر=۲۵۴	نور=۲۵۶	برہان=۲۵۸
رحیم=۲۵۸	اکرم=۲۶۱	کریم=۲۷۰
رؤف=۲۸۶	فاطر=۲۹۰	صبور=۲۹۸
رحمٰن=۲۹۸	مکرم=۳۰۰	منیر=۳۰۰
بصیر=۳۰۲	قادر=۳۰۵	قہار=۳۰۶
رازق=۳۰۸	رزاق=۳۰۸	قریب=۳۱۲
رقیب=۳۱۲	قدیر=۳۱۴	شدید=۳۱۸
شہید=۳۱۹	مصور=۳۳۶	سریع=۳۴۰
ناصر=۳۴۱	مقدر=۳۴۴	نصیر=۳۵۰
رافع=۳۵۱	مشہود=۳۵۵	رفیع=۳۶۰
رفیق=۳۹۰	شافی=۳۹۱	تواب=۴۰۹
فتاح=۴۸۹	ممیت=۴۹۰	متین=۵۰۰
رشید=۵۱۴	شاکر=۵۲۱	شکور=۵۲۶
مقیت=۵۵۰	متعالی=۵۵۱	متکفل=۵۷۰
باعث=۵۷۳	ارحم الرحمین=۵۸۸	اکرم الاکرمین=۶۱۳
مستعان=۶۱۳	منتقم=۶۳۰	ستار=۶۶۱
متکبر=۶۶۲	وارث=۷۰۷	خالق=۷۳۱
خلاق=۷۳۱	مقتدر=۷۴۴	مذل=۷۷۰
ذوالطول=۷۸۲	آخر=۸۰۱	خیر=۸۱۰
خبیر=۸۱۲	مؤخر=۸۴۶	قابض=۹۰۳
احسن الخالقین=۹۴۱	حافظ=۹۸۹	حفیظ=۹۹۸
ضار=۱۰۰۱	اعظم=۱۰۱۱	عظیم=۱۰۲۰
غالب=۱۰۳۳	معظم=۱۰۵۰	ذوالمعارج=۱۰۵۱
غنی=۱۰۶۰	مغنی=۱۱۰۰	ذوالجلال والاکرام=۱۱۰۰
ظاہر=۱۱۰۶	مظہر العجائب=۱۲۶۲	غافر=۱۲۸۱
غفار=۱۲۸۱	غفور=۱۲۸۶	متفضل=۱۳۵۰
قاضی الحاجات=۱۳۵۵	خافض=۱۴۸۱	غیاث=۱۵۱۱

ذوالفضل = ۱۶۴۷

اوپر ہم نے محمد خالد نام کے ۷۲۷ عدد نکالے تھے۔ اب اس نام کا وظیفہ حاصل کرنے کے لیے ہم اللہ کریم کے کسی ایسے اسم کا انتخاب کریں گے جس کے عدد ۷۲۷ ہوں۔ چونکہ اس فہرست میں ایسا کوئی اسم نہیں ہے لہٰذا ہم دو اسماء کو ملا کر یہ وظیفہ تیار کریں گے:

ودود = ۲۰ وارث = ۷۰۷ میزان = ۷۲۷

اگر دو اسماء سے بھی وظیفہ تیار نہ ہو تو تین اسماء سے کر لینا چاہیے۔ وظیفہ تیار کرنے کے بعد اسے کم از کم دوگنی تعداد میں ضرور پڑھنا چاہیے۔ مثلاً میرے نام کا وظیفہ ۷۲۷ + ۷۲۷ = ۱۴۵۴ بنتا ہے۔ گویا مجھے اپنے نام کا وظیفہ ۱۴۵۴ بار روزانہ ضرور پڑھنا چاہیے۔ اکابرامت کے نزدیک اپنے نام کے وظیفے کو دوگنی تعداد میں پڑھنے سے اسم اعظم کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اگر وظیفہ چلتے پھرتے پڑھیں تو ال کے ساتھ پڑھیں جیسے الودود، الوارث لیکن اگر مصلے پر بیٹھ کر پڑھیں تو پھر یا کے ساتھ پڑھیں جیسے یاودود، یاوارث۔ وظیفے کے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں، وظیفہ پڑھنے کے دوران کسی سے بات چیت نہ کریں اور وظیفہ پڑھنے کے بعد اللہ کریم کی بارگاہ میں اپنا مقصد پیش کریں۔ قبولیت دعا کے لیے یہ عمل انتہائی مفید ثابت ہوگا۔ انشاءاللہ!

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وظیفہ پڑھتے ہوئے کچھ عرصہ گزر جاتا ہے اور مقصد حاصل نہیں ہوتا ہے۔ ایسے میں انسان مایوس ہو کر وظیفہ ترک کر دیتا ہے۔ مایوسی کی یہ حالت اصل میں شیطان کا وہ حربہ ہے جس سے وہ بندوں کو اللہ کریم کے ذکر سے روکتا ہے اس لیے وظیفہ پڑھنے والے کو چاہیے کہ وہ مایوسی کو اپنے قریب نہ پھٹکنے دے اور جب ایسی کیفیت پیش آئے تو ذکر کی تعداد بڑھا دے کیونکہ شیطان انسان کے دل میں مایوسی کے وسوسے اسی وقت پیدا کرتا ہے جب وہ اپنے مقصد کے حصول کے قریب تر ہوتا ہے۔

اسماءالحسنٰی کا وظیفہ پڑھنے والے کو ہمیشہ باوضو رہنا چاہیے اور نماز پنجگانہ کی پابندی کرنی چاہیے۔ کبیرہ گناہ انسان کی کامیابی میں رکاوٹ بن جاتے ہیں اور اسے طرح طرح کی تکلیفوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ ان سے بچنا چاہیے۔ انسان خطا کا پتلا ہے جونہی کوئی گناہ سرزد ہو فوراً استغفار کرنی چاہیے اور اللہ کریم سے گڑگڑا کر معافی مانگنی چاہیے۔

............☆☆............☆☆............